السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی مسلمان ملازم عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ کسی ایسے ملک میں رہ رہی ہوں جہاں کیسی قریبی کی وفات پر تین دن سے زیادہ رخصت نہ ملتی ہو تو وہ کس طرح عدت گزارے ؟ کیونکہ شرعی طریقے سے عدت گزارنے کی صورت میں اسے ملازمت سے برخواست کر دیا جائیگا ؟ کیا روزی کمانے کی وجہ سے وہ اس دینی فریضہ کو ترک کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو چاہیے کہ تمام مدت عدت میں شرعی عدت اور سوگ کی پابندی کرے ۔ وہ عورت دن کے وقت اپنے کام کاج کیلئے گھر سے باہر جا سکتی ہے کیونکہ یہ بھی ایک اہم ضرورت ہے اور علما نے فرمایا ہے کہ عدت والی عورت کیلئے ضرورت کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے اور روزی کمانے کیلئے کام کرنا ایک اہم ضرورت ہے اور اگر اسے روزی کمانے کیلئے رات کے وقت ڈیوٹی پر جانے کی ضرورت ہو تو یہ بھی جائز ہے تاکہ اسے ملازمت سے برخواست نہ کر دیا جائے اور ملازمت سے برخوات ہونے کی صورت میں جو نقصانات ہیں ' وہ مخفی نہیں ہیں ' لیکن شرط یہ ہے کہ وہ واقعی کام کرنے کیلئے محتاج اور ضرورت مند ہو۔ علما نے ایسے بہت سے اسباب بیان فرماتے ہیں جن کی وجہ سے عدت والی عورت کیلئے اپنے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے اور ان میں سے بعض اسباب مجبوری کی وجہ سے کام پر جانے کی نسبت بہت کم تر ہیں اور اس سلسلہ میں اصل یہ ارشاد باری تعالی ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ... ١٦ ... سورة الطلاق

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو''

اور نبی اکرمؐ نے فرمایا:

((إذا أمرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم)) (صحيح البخاري)

''جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو جہاں ہوسکے اس کی اطاعت بجالاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 353

محدث فتویٰ